

مولانا حامد الحق حقانی

مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

مکاتیب

ڈاکٹر شیر علی شاہ بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق

محبی و خلیلی حضرت علامہ مولانا شیر علی شاہ نور اللہ مرقدہ ولد مولانا قدرت شاہ مرحوم ساکن اکوڑہ خٹک معروف شخصیت، حضرت شیخ الحدیث کے اولین تلامذہ میں سے ہیں۔ حضرت کی خصوصی تربیت میں رہے، سفر و حضر میں رفاقت و خدمت کا شرف حاصل کرتے رہے۔ حقانیہ کی اعلیٰ تدریس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تعلیم و تعلم کا طویل موقع عطا فرمایا جو دراصل قیام مدینہ کی تمنا اور خواہش کی تکمیل کا ایک وسیلہ بنا۔ حضرت نے حسن بصری کے تفسیری روایات پر ڈاکٹریٹ کیا۔ قیام مدینہ کے بعد دوبارہ اپنے مادر علمی میں حدیث و تفسیر کے اعلیٰ خدمات انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے علم و عمل، عربی زبان پر عبور، تحریر و تقریر کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نوازا اور میرے لئے اس ہمد و دیرینہ کی رفاقت ملاقات مسجا و حضر کے برابر ہے۔ بچپن سے ذہنی یگانگت محبت و رفاقت کا سلسلہ قائم رہا۔ ان کے چند خطوط یہاں بطور نمونہ پیش خدمت ہیں، مزید تفصیل کے لئے ”مکاتیب مشاہیر“ میں ملاحظہ فرمائیں۔

والدہ شیخ الحدیث کی وفات پر تعزیت مسجد نبوی میں دعائیں اور ایصال ثواب

گہرامی خدمت مخدومی المکرم حضرت شیخ الحدیث صاحب، دامت برکاتہم و توہجاتکم وضاعف اللہ أجورہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، برادر مراد علی شاہ کے مکتوب سے یہ المناک خبر موجب صدر بخ ہوا کہ بزرگوارم کی والدہ محترمہ نور اللہ مضجعہا اس دار فانی سے رحلت فرمائی ہیں اناللہ وانا الیہ راجعون

والدین کرام اور گھر والے اور دیگر احباب اس خبر سے از حد رنجیدہ ہوئے، مسجد نبوی شریف میں مرحومہ کے رفع درجات اور مغفرت کیلئے انفرادی اور اجتماعی طور پر بار بار دعائیں کیں، بزرگوارم کے تمام فرزندان علمی اور اہنائے دارالعلوم حقانیہ اور متعلقین کو قلبی صدمہ ہوا ہے۔ رب غفور ورحیم بزرگوارم اور جملہ پسماندہ گان کو صابرین کے اجور عظیم نصیب فرمادے اور مرحومہ کی روح پاک کو جنت الفروس کے اعلیٰ و ارفع مقامات میں جگہ نصیب فرمادے۔ والدین کرام اور امجد علی شاہ کی والدہ و جملہ احباب اور واقفین بالخصوص حضرت مولانا عبدالحق صاحب عباسی (حضرت الشیخ مولانا عبد الغفور عباسی مدنی کے فرزند مرحوم) اور محترم مولانا محمد انعام کریم صاحب (مولانا مدینہ منورہ ہجرت کر گئے تھے، دیوبند سے تعلق تھا) تعزیت و ہمدردی کا اظہار فرماتے ہیں۔ آج مولانا ارشد صاحب صاحبزادہ حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی وہ بزرگوارم اور برادر مراد سمیع الحق صاحب کو بہت بہت سلام کہہ رہے ہیں اور

کوشش کر رہے ہیں کہ حضرت الشیخ مولانا عزیز گل صاحب مدظلہ کی زیارت کیلئے پاکستان تشریف لیجائیں۔ حضرت مفتی محمود صاحب مدظلہ نے ویزہ وغیرہ کے بارے میں انکو اطمینان دلایا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اکوڑہ بھی تشریف لیجائیں گے۔ فرمانے لگے کہ ضرور وہاں بھی جانا ہوگا۔

شاید وہ بزرگوارم کے نام یا مولانا سمیع الحق صاحب کے نام خط بھی لکھ دیں۔ آج دیر تک ان کے ساتھ حرم نبوی شریف میں باتیں ہوتی رہیں۔ حضرت مولانا اسعد صاحب مدنی دامت برکاتہم بھی تشریف لائے تھے۔ اور بزرگوارم کو تسلیما ت کہہ رہے تھے حج کے موقع پر بھی اور یہاں مدینہ منورہ میں بھی بزرگوارم کو دعاؤں میں یاد کیا کرتے ہیں اور حضرت والا کے مشفقانہ توجہات سے قوی توقع رکھتے ہیں کہ ہم خدام کو اپنے دعاؤں میں یاد فرمائی سے نوازتے رہا کریں گے۔ والدین کرام کے بارے میں ارادہ ہے کہ ماہ محرم میں انکو بذریعہ ہوائی جہاز یا پھر بذریعہ بحری جہاز انشاء اللہ تعالیٰ بچوں سمیت بھیجوں گا۔ اس دفعہ والدین کرام اور بچوں نے بہت آسانی سے فریضہ حج ادا کیا۔ جملہ صاحبزادگان اور محترم مولانا نور الحق صاحب اور اہل بیت واقارب کی خدمت میں ہمدردی سلام عرض ہے۔

والسلام شیر علی شاہ طالب دعا

کیم محرم ۱۳۹۲ھ، الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ

خواب میں زیارت اور اعتکاف کیلئے مدینہ ٹھہرنے کی تلقین

بگرامی خدمت مخدومہ المحترم وشینا المؤمنہ حضرت شیخ الحدیث صاحب معننا اللہ وسائر المسلمین بطول حیاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خدا کرے کہ بزرگوارم بعافیت ہوں۔ کئی دنوں سے حضرت والا کی خدمت میں عریضہ پیش کر نیکا ارادہ ہے مگر طبعی نکاسل حائل ہے حضرت والا کا مکتوب گرامی باصرہ نوازی کا ذریعہ ہوا تھا۔ حسب الحکم جب بھی سید المرسلین خاتم الانبیاء رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر اس روسیہ کو حاضری کی سعادت میسر ہوتی ہے تو بزرگوارم کی طرف سے بصداد تسلیما ت پیش کیا کرتا ہوں اور بارگاہ الہی میں دعا کیا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے سایہ عاطفت کو ہم خدام کی حوصلہ افزائی اور دارالعلوم حقانیہ کی سرپرستی، ملک و ملت کی مذہبی رہنمائی کیلئے تادیر قائم رکھے اور ایوان بالا میں کلمہ حق بلند کرنے کیلئے بزرگوارم کی آواز کو مؤثر ترین بنادے۔

مخدوما! بندہ نے اس دن خواب میں بزرگوارم سے ملاقات کی سعادت حاصل کی ہے۔ بندہ آپ کے دولت کدہ پر حاضر ہوا جب کہ گھر میں تعمیری کام شروع تھا، آپ چارپائی میں تشریف فرما ہیں میں قدم بوسی کیلئے حاضر ہوا تو بزرگوارم نے کمال شفقت و محبت کا اظہار فرمایا اور مجھے یہ یقین ہوا کہ آپ مجھ سے بہت خوش ہیں پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ ”اعتکاف“ کیلئے مدینہ منورہ میں رہ جاؤ، نیند سے اٹھ کر عجیب کشمکش میں مبتلا ہوا۔ ابھی تک اقدم رجلا و آخر خری کی بات ہے کیونکہ قبل ازیں میں نے والد بزرگوار مدظلہ سے اجازت طلب کی تھی کہ تعطیلات میں میں

مدینہ منورہ میں رہنا چاہتا ہوں تاکہ حدیث و تفسیر کی بعض نادر کتب سے استفادہ کر سکوں، مگر والد صاحب کی طرف سے والا نامہ ملا جسمیں تعطیلات میں گھر آئیگا لکھا ہے اس سلسلہ میں بزرگوارم کی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ماسوا الایق کی توفیق عطا فرمادے۔ ”الحق“ ماہ ذوالحجہ کا دو دن ہوئے ہیں کہ موصول ہوا ہے رسائل بہت دیر سے پہنچتے ہیں۔ برادر م مولانا سمیع الحق صاحب اگر منبر الحق کے ذریعہ کویت، دوی، ابو ظہبی، قطر وغیرہ میں ”الحق“ کے جتنے خریدار ہیں ان کے پتوں کی فہرست بذریعہ ڈاک بھیج دے تو ممکن ہے کہ تعطیلات میں میں پندرہ بیس دن کیلئے ان خریداروں سے ملکر مزید خریداروں کو تلاش کر سکوں کیونکہ ان ممالک میں کافی پاکستانی موجود ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے جمیع اساتذہ کرام، اراکین حضرات، ناظمین کرام و دیگر عملہ احباب کی خدمت میں تسلیمات عرض ہیں۔

والسلام، تواب اقدامکم تلمیذکم و خویدکم، شیر علی شاہ کان اللہ تعالیٰ (۱۶ ربیع الثانی ۱۴۹۳ھ)

قاری محمد طیب اور مولانا محمد زکریا کے ہاں شیخ الحدیث کا ذکر

مخدومی المحترم حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت تو جہاتکم، السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ، امید ہے کہ بزرگوارم بعافیت ہوں گے۔ میں نے ایک خط کل ایک حاجی کے ذریعہ بزرگوارم کو بھیج دیا ہے۔ اسلئے بذریعہ برید سعودی یہ خط بطور احتیاط لکھ رہا ہوں۔ قبلہ حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات ہوئی بزرگوارم اور دارالعلوم حقانیہ کے حالات میں نے ذکر کئے بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب کو میری طرف سے لکھیں کہ آپ حضرات کی ملاقات کیلئے جی چاہتا ہے اور سفیر کو درخواست پیش کی ہے انہوں نے حکومت کو یہ مسئلہ پیش کر دیا ہے، فرمایا کہ اگر اجازت ملی تو کچھ مدت کے لئے پاکستان میں قیام رہیگا۔ فرمایا کہ ۲۲ جنوری ۱۹۷۷ء کو میں جدہ سے سعودی ایرلائنز پر روانہ ہونگا جو کراچی کے راستہ سے جایگا۔ نیز حضرت اسوۃ السلف الصالحین حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ کو آج سے تین چار دن قبل بزرگوارم کا سلام پیش کیا تھا از حد خوش ہوئے تھے اور حضرت والا کی صحت کے بارے میں دریافت کیا تھا، میں نے کہا: انہوں نے آپ سے دعاؤں کی درخواست کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انکی قوت بصارت و بصیرت کو مزید قوت و توانائی بخشے فرمایا کہ میرا سلام ان کو لکھ دیجئے اور ان سے بھی میرے لئے دعاؤں کی درخواست پیش کیجئے۔ یہاں بہ وجہ خیریت ہے۔ حضرت مولانا محمد انعام کریم صاحب، حضرت مولانا لطف اللہ صاحب اور مخدومی حضرت مولانا عبدالحق صاحب العباسی بزرگوارم کو بہت بہت سلام عرض کرتے ہیں۔

ابن تیمیہ کا ۲۸ جلدوں میں مجموعۃ الفتاویٰ اور دیگر کتابوں کا حقانیہ کو عطیہ

تربیہ والوں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا مجموعۃ الفتاویٰ جو ۳۷ جلدوں میں ہے اور درر السنینہ جو ۱۲ جلدوں

میں ہے اور ایک شرح عقیدہ طحاویہ دیا ہے جو میں نے حاجی غلام قادر صاحب کو دیا ہے اور نوشہرہ کے نعت خوان سرفراز صاحب کو وہ انشاء اللہ لے آئیں گے۔ نیز حضرت ناظم صاحب کیلئے ایک ٹیپ ریکارڈ کیلئے غلام قادر صاحب نے ۱۵۰ ریال دیئے تھے اس پر ایک ٹیپ ریکارڈ خرید کر قاری محمد امین صاحب کے حوالہ کر دیا ہے، ان شاء اللہ قاری امین صاحب ۲۲-۲۳ کے آس پاس اکوڑہ پہنچیں گے۔ اکوڑہ کے مولانا فضل الرحیم صاحب خیریت سے ہیں آجکل مدینہ منورہ میں ہیں اکوڑہ کے تمام حجاج بخیریت ہیں سب اساتذہ کرام اور ناظمین محدثین و جملہ کرام کی خدمت میں تسلیمات عرض ہے۔ بزرگوارم کے سرپرستانہ توجہات سے قوی توقع ہے کہ اپنے دعاؤں میں اپنے اس ادنیٰ ترین خادم کو یاد فرمائی سے نوازیں گے۔ ومن منانا بقاء کم ابدا حتی یعزى بكل مفقود

والسلام شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۳۰ ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ)

مواجر شریف میں صلوٰۃ و سلام اور دارالعلوم حقانیہ کے لئے دعائیں

بعض اقدس محدث و مائتہ حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتکم و توجہاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خدا کرے کہ بزرگوارم کی طبیعت اچھی ہو۔ برادر صابر علی شاہ کے زبانی بزرگوارم کی بیماری کا علم ہوا۔ اس ناچیز اور والدین کرام اور بچوں کو قلبی صدمہ ہوا خداوند قدوس حضرت والا کو جملہ بیماریوں اور آلام سے محفوظ فرمادے اور اعلیٰ کلمۃ اللہ کیلئے بزرگوارم کو صحت و عافیت کاملہ کیساتھ طویل زندگی نصیب فرمادے، والد صاحب فرماتے ہیں کہ آنجناب بھی ہم گنہگاروں کو اپنے دعاؤں میں یاد فرمائی سے نوازا کریں بزرگوارم کا وجود مسعود اس دور میں خداوند قدوس کی عظیم نعمت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس نعمت سے تادیر نوازتا رہے یہ ناچیز مواجر شریفہ میں بار بار حضرت والا کی صحت و عافیت، دنیوی و اخروی فلاح و نجات کیلئے دعائیں کرتا رہتا ہے اور گاہے گاہے رب السموات والا زمین کے محبوب ترین اور اجمل ترین محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کے بارگاہ یمن و سراپا برکت میں حضرت والا کی طرف سے تحیات و تسلیمات بصدا ب پیش کرتا رہتا ہے۔ یقیناً اس ناچیز پر بزرگوارم کے لاتناہی احسانات ہیں جن میں سے ایک عظیم احسان رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے شہر میں بمعہ اصول و فروع کے یہ چند روزہ قیام ہے اللہ تعالیٰ بزرگوارم کے ظل سعادت کو تادیر قائم رکھے اور دارالعلوم حقانیہ کو تاقیام قیامت قرآن و حدیث کی اشاعت و ترویج کی خاطر عظیم تر قیام نصیب فرمادے اور آپ کے صاحبزادگان کو دنیوی و اخروی سعادتوں سے نوازے۔ جملہ اراکین، اساتذہ کرام ناظمین مکرمین اور عملہ، طلبہ بالخصوص مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوار الحق صاحب، محترم ناظم سلطان محمود صاحب اور ناظم گل رحمان صاحب، محترم حاجی یوسف صاحب کو تسلیمات عرض ہیں۔ ہمارے امتحانات چار دن بعد ۱۴ جمادی الثانی کو شروع ہوں گے اور یکم رجب تک ہوں گے۔

والسلام خویدکم و المفتقر الی دعواتکم، شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۱۰ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ)

مسجد نبویؐ میں اعتکاف، اکابر علماء کا سلام و پیام

بہضور اقدس محدومنا المکرم حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت تو جہاتکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بزرگوارم کا شفقت نامہ کل بروز ہفتہ بعد صلوٰۃ التراويح قلب و جگر کے سکون کا ذریعہ ہوا۔ اس روسیہ نے امسال مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کا ارادہ کیا تھا۔ جسکو اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔ مسجد نبوی شریف تو ویسے بھی زوار و ارادین سے معمور رہتا ہے۔ لیکن رمضان المبارک کے نورانی لمحات میں اور خاص کر عشرہ اخیرہ میں تو دور دراز سے عشاق پروانوں کی طرح شمع کے آغوش میں جمع ہو جاتے ہیں۔ گھر سے آتے وقت مصمم ارادہ تھا کہ بزرگوارم سے دعائیں لیکر روانہ ہوں گا۔ لیکن بزرگوارم اسلام آباد تشریف لے گئے تھے، سیلابوں کی وجہ سے ہوائی جہازوں پر بے پناہ ہجوم ہو گیا تھا اسلئے قبل از وقت جانا پڑا۔ تین دن لاہور میں متعدد سفارشنوں سے ۲۴ کو سیٹ ملی کراچی ۳ بجے پہنچا اور ۲۵ اگست کو کراچی سے روانہ ہوا۔ یہاں روزہ ۲۶ اگست (بروز جمعرات) سے شروع ہوا۔ ممکن ہے عید جمعہ کے دن ہو جائے ویسے تو ہفتہ کے دن ہونا ہے۔ لیکن یہاں یہ افواہ بھی ہے کہ شاید چاند ۲۹ کا ہو۔ اور یہاں ہمیشہ ۲۹ کا سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ بزرگوارم کی طرف سے سرور کو نین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آستانہ رحمت پر تسلیمات و صلوات پیش کئے ہیں اور رب السموات والارضین سے دعائیں مانگی ہیں کہ اللہ تعالیٰ بزرگوارم کی حیات طیبہ میں برکت عطا فرما دے اور دارالعلوم حقانیہ کی سرپرستی کیلئے صحت تامہ و شفاء کامل کیساتھ طویل زندگی نصیب فرما دے اور دارالعلوم حقانیہ کو علوم نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت و ترویج کیلئے روز افزون ترقی بخشے اور تاقیام قیامت یہ ادارہ بزرگوارم اور جملہ متعلقین کے حق میں صدقہ جاریہ اور باقیامت الصالحات کا عظیم ذخیرہ بنا دے، بزرگوارم کے توجہات اور مسلسل شفقتوں سے قوی توقع ہے کہ اپنے اس ادنیٰ ترین شاگرد اور خادم کو دعاؤں سے محروم نہ فرمادیں گے کہ اللہ تعالیٰ دین کی خدمت سے نوازے اور خاتمہ بالا ایمان کی نعمت سے سرفرازی بخشے، والدین کرام بھی دعاؤں کی درخواست پیش کر رہے ہیں اور بزرگوارم کے لئے ہر وقت دست بدعا رہتے ہیں، بچے محمد اللہ تندرست ہیں۔ صابر علی شاہ و دیگر اصحاب بھی بخیریت ہیں اور تسلیمات کہہ رہے ہیں حضرت مولانا عبدالحق عباسی مدظلہ اور حضرت مولانا لطف اللہ صاحب عباسی سے ملاقاتیں ہوئی انہوں نے بزرگوارم کی صحت اور دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں استفسارات کئے، میں نے سب احوال بیان کئے اور بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ خط میں ہماری طرف سے بھی تسلیمات پہنچا دیں۔ اس طرح حضرت مولانا سعید خان صاحب امیر جماعت تبلیغ اور حضرت قاری فتح محمد صاحب مدظلہ اور جامعہ رشیدیہ کے مولانا حبیب اللہ صاحب اور مولانا منظور چنیوٹی جو میرے قریب اعتکاف کیلئے بیٹھے ہوئے ہیں تسلیمات کہہ رہے ہیں اور دعاؤں کی درخواست پیش کر رہے ہیں، نیز میرے ایک دوست اختر گل صاحب جو دام میں ملازم ہیں اور اعتکاف کیلئے تشریف لائے ہیں اور مولانا عبدالحلیم دیروی کے تلامذہ و معتقدین میں سے ہیں، بہت بہت سلام کہہ رہے ہیں اور دعاؤں کا طلبگار ہیں دارالعلوم کے جملہ اراکین، ناظمین اور اساتذہ و عملہ کی خدمت میں تسلیمات عرض

ہیں بالخصوص محترم و مکرم مولانا سلطان محمود صاحب کی خدمت میں تسلیم و تکریم عرض ہے۔ محترم مولانا سمیع الحق صاحب اور محترم مولانا انوار الحق صاحب کو بھی تسلیمات و تحیات پیش خدمت ہیں۔ مدینہ منورہ میں کافی مکانات کو گرایا جا رہا ہے پاکستانی ہوٹل کے قریب حیدر الحیدری کے دفتر اور ملحقہ آبادی کو گرا کر وسیع میدان بنادیا گیا۔ مسجد نبوی شریف سے، بجانب مغرب جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد بزرگوار کا روضہ تھا، اس تمام محلہ کو گرا دیا گیا ہے گویا مسجد غمامہ تک ایک میدان ہو گیا۔ البتہ محلہ شونہ جہاں قاری عباس کا مدرسہ تھا اب تک گرانے سے محفوظ ہے اس دفعہ ترکی سے دو لاکھ سے زائد حجاج آنے کا اندازہ بتایا گیا ہے، جبکہ ایرانی ۲۰ ہزار آئیں گے، امسال مسکن کا مسئلہ مشکل ہوگا۔ گرمی رو بہ تنزل ہے یہاں بارش نہیں ہوئی ورنہ گرمی میں کافی کمی ہو جاتی انشاء اللہ تعالیٰ موسم حج میں معتدل موسم ہوگا اس دفعہ حضرت بنوری صاحب اعتکاف کیلئے نہ پہنچ سکے، معلوم ہوا ہے ان پر پابندی لگ گئی تھی، ظہر کے اذان کا وقت ہے اسلئے اخیر میں بزرگوارم سے دوبارہ درخواست ہے کہ دعوات مستجابہ میں یا دفرمائی سے نوازتے رہا کریں۔

خوید کم شیر علی شاہ کان اللہ لہ (۲۵/رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ یوم الاحد)

دعائیں اور شکریہ

بگرامی خدمت مخدومنا المکرم و مطاعنا الموقر حضرت قبلہ شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم و توجہاتہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اللہ تعالیٰ بزرگوارم کے ظل شفقت اور مبارک توجہات سے ہم خدام کو تادیر شرف سرفرازی بخشا رہے۔ بزرگوارم کا یہ ادنیٰ ترین خادم و خوشہ چیں پانچوں وقت حضرت والا کو اپنے دعاؤں میں یاد کرتا ہے کیونکہ آنجناب کے احسانات و کرم گستریاں اس سیہ کار پر حد سے زیادہ ہیں اور یہاں مدینہ منورہ میں قیام بھی آنجناب کی توجہات و تملطفات سے رب العزت نے نصیب فرمایا ہے۔ کئی دنوں سے بزرگوارم کی خدمت میں درخواست پیش کر نیکا ارادہ ہے لیکن بعض عوارض حائل رہے بصد ادب گزارش ہے کہ بزرگوارم اپنے دعوات مستجابہ میں اپنے اس ادنیٰ خادم کو یا دفرمائی سے نوازا کریں کہ اللہ تعالیٰ علم دین کی خدمت کی توفیق دے اور نیک اعمال سے دل و دماغ کو روشنی بخشے اور قیام مدینہ منورہ کو سعادت دارین کا ذریعہ بنا دے۔ میرے گھر والے اور بچے بھی دعاؤں کی درخواست پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت والا کو صحت تامہ کاملہ کیساتھ طویل زندگی بخشے اور دارالعلوم حنفیہ اور تمام علاقہ کو آنجناب کی سرپرستیوں سے تادیر محفوظ فرماتا رہے۔ محترم مولانا سمیع الحق صاحب اور محترم مولانا انوار الحق صاحب اور محترم مولانا ناظم سلطان محمود صاحب اور محترم مولانا گل رحمان صاحب و تمام اساتذہ کرام و طلبہ و اراکین حضرات کی خدمت میں تسلیمات عرض ہیں۔ والسلام

حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحب عباسی اور حضرت مولانا انعام کریم صاحب تسلیمات کہہ رہے ہیں۔

ابنکم الخادم شیر علی شاہ عفی اللہ عنہ (۲۰/ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ)

نائب رئیس الجامعہ شیخ عبداللہ الزائد کی حقانیت آمد اور شیخ الحدیث سے از حد تاثر سمیع الحق کی مجلس شوریٰ کی رکنیت پر مبارکباد

بھضور اقدس محمد و منا المکرم و شیخنا المعظم حضرت شیخ الحدیث صاحب متعنا اللہ و جمیع المسلمین بطول حیاتکم الطیبۃ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بزرگوارم کے مکاتیب سامیہ باعث صدمسرت و افتخار ہوئے، یہ ناچیز اور بزرگوارم کا ادنیٰ ترین خادم و تلمیذ ہمیشہ سے حضرت والا کے مشفقانہ توجہات اور پدرانہ تلطفات سے شرف سرفرازی حاصل کرتا رہا ہے۔ درحقیقت مشائخ و اساتذہ کرام میں یہ مابہ الامتیاز خصوصیت اللہ تعالیٰ نے حضرت والا کو عطا فرمائی ہے کہ اپنے خدام و خوشہ چینیوں کو اپنے نگاہ کرم، عواطف نبیلہ، نامہائے گرامیہ، اور دعوات مستجابہ سے نوازتے رہا کرتے ہیں۔

ومن عادات السادات ان يتفقدها أصاغرههم والمکرمات عوائد

سلیمان ذو مملک تفقد طائراً وکانت أقل الطائرات الهداهد

برادرم محمود الحق سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی خانہ آبادی، نائب رئیس جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کا دارالعلوم حقانیہ میں ورود مسعود اور دارالعلوم کے کارنامہائے نمایاں سے گہرا تاثر اور مولانا سمیع الحق صاحب کو مجلس شوریٰ میں رکنیت کا اعزاز ان ہر سہ مسرّات پر یہ خادم بزرگوارم کو اور جمیع صاحبزادگان اہل بیت، اراکین دارالعلوم اور اساتذہ کرام اور ناظمین ذوی الاحترام کو مبارک باد پیش کر رہا ہے۔

عید و عید و عید اجتماعاً وجہ الحیب و یوم العید والجمعاً

اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانبین کیلئے دنیوی، اخروی سعادتوں کا باعث بنادے اور بہترین ثمرات و نتائج مرتب فرمادے اور دارالعلوم حقانیہ روز افزوں ترقیوں سے نوازے اور تمام عالم اسلام کی ممتاز شخصیتوں کو اس کی علمی، عملی، تبلیغی، خدمات کو چشم خود معائنہ کے مواقع میسر فرمادے اور برادرم مولانا سمیع الحق صاحب کو مذہب و ملت کی خدمت کیلئے اپنی خصوصی تائید و توفیق سے سرفرازی بخشے۔ امجد علی شاہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور بزرگوارم کے دعاؤں کے بدولت منگل کے شام کو مدینہ منورہ پہنچ گیا ہے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں علم دین کا شوق پیدا فرمادے اور علم باعمل کے زیور سے آراستہ فرمادے، محترم نائب رئیس صاحب اور محترم قاری عبدالقوی صاحب

ومن منانا بقاء کم ابداً
حتیٰ یعزّی بکل مفقود

خوید کم و تلمیذ کم

شیر علی شاہ عفی اللہ عنہ

(المدینہ المنورہ ۶ صفر ۱۴۰۴ھ، یوم الجمعہ)